CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 23

٢٠٢٠_٠٤_٢٧

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

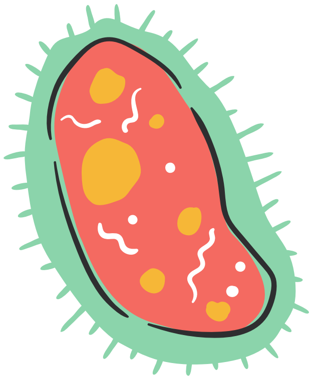

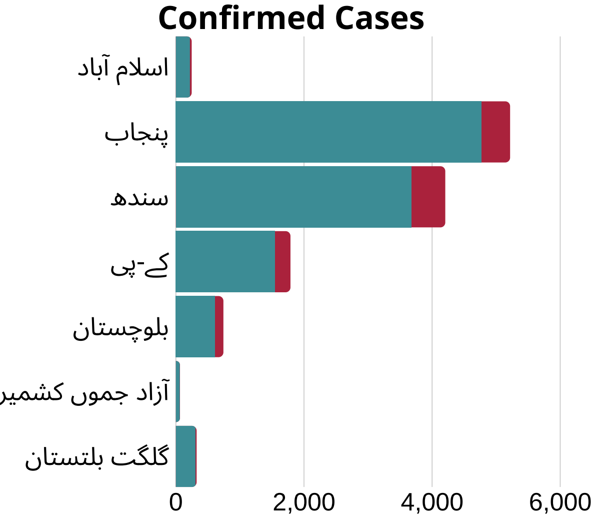

Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- **کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔**
- **چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔**
- **بھیڑ والی جگہوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔**
- **سامان ذخیرہ نہ کریں۔**

accountabilitylab PAKISTAN

کرونا وائرس کس طرح کاروبار پر اثر انداز ہو رہا ہے؟

لوگوں کی صحت پر سنگین اثرات کے علاوہ ، کرونا وائرس کا پوری دنیا کے کاروباروں اور معیشتوں پر خاص اثر پڑ رہا ہے۔ وبائی مرض کی وجہ سے کاروباروں کو نئے طریقوں سے چلانے کیلئے زور دینا پڑ رہا ہے۔ کاروباروں کو مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جیسے کہ کاروباری تسلسل کا خطرہ ، حجم میں اچانک تبدیلی ، اصل وقتی فیصلہ سازی ، اور سیکیورٹی رسک جیسے امور۔ حکومتوں اور کاروباری اداروں کو نہ صرف وائرس کے متعلق قلیل مدتی ردعمل کے طور پر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے ، بلکہ انہیں طویل مدتی بحالی پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی مدد کیلئے حکومت کس طرح کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے؟

وفاقی وزیر برائے صنعت و پیداوار ، جناب حماد اظہر نے حال ہی میں اعلان کیا ہے کہ حکومت تمام چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کیلئے امدادی پیکیج متعارف کروانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ وہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کیلئے مفت مالی اعانت پیکجوں پر بھی کام کر رہے ہیں، جو کہ کرونا وائرس وبائی امراض کی وجہ سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ایس ایم ایز کی مدد کے لئے ، صوبائی حکومتیں بھی اسی طرح کے امدادی پیکیجوں کا اعلان کررہی ہیں۔ مثال کے طور پر ، بلوچستان نے بے روزگار نوجوانوں اور ایس ایم ایز کیلئے بلا سود قرضوں کا اعلان کیا۔ سندھ نے کرونا وائرس سے متاثرہ افراد کیلئے 3 ارب ریلیف فنڈ ، اور خیبر پختونخوا نے صوبائی ٹیکسوں کیلئے 5 ارب روپے کی چھوٹ کی منظوری دے دی۔ بینک آف خیبر کے ذریعہ جاری کردہ قرضوں کی ادائیگی میں بھی توسیع دی گئی ہے۔ پنجاب میں وزیراعلیٰ جناب عثمان بزدار نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ کرونا وائرس کے بحران کے دوران 18 ارب روپے کا صوبائی ٹیکس معاف کردیں گے۔

کیا کراچی کی مارکیٹس میں کرائے وصول کئے جائیں گے؟

میئر کراچی ، وسیم اختر نے اعلان کیا کہ کراچی میٹرو پولیٹن کارپوریشن کی ملکیت والی مارکیٹس میں کرایہ داروں کو کرایہ کی ادائیگی کیلئے دو ماہ کی چھوٹ دی جائے گی۔ کراچی میں 63 کے ایم سی مارکیٹیں ہیں جن میں 1،100دکانیں ہیں۔ یہ کرایہ جون تا ستمبر ، چار ماہ تک کرایہ کی ادائیگی میں یکساں طور پر ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ ممتاز کے ایم سی مارکیٹوں میں جامعہ کلاتھ مارکیٹ ، ماچی میانی مارکیٹ ، شہاب الدین مارکیٹ ، جوریا بازار مارکیٹ ، گورومندر مارکیٹ ، ایمپریس مارکیٹ ، لیہ مارکیٹ ، سندھ مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی مارکیٹ ، گول مارکیٹ ناظم آباد ، حقانی چوک مارکیٹ ، سپر مارکیٹ لیاقت آباد ، اور دیگر شامل ہیں۔

حکومت سندھ چند رہائشی احاطے جو کہ 50,000 سے کم ماہانہ کرایے پر ہیں انکو بھی چھوٹ دینے کے بارے میں سوچ رہی ہے۔ تجویز ہے کہ تجارتی اور صنعتی احاطے کو بھی کرایہ میں چھوٹ دی جائے جہاں کرایہ دار 30 سے کم کارکنوں کو ملازمت دیتا ہے ، اور آجر مذکورہ مدت کے دوران کسی بھی ملازم کی خدمات ختم نہیں کرے گا۔

میں اپنے ملازمین کیلئے تنخواہوں کی ادائیگی کا انتظام کیسے کرسکتا ہوں؟

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بینکاری کے طریقہ کار کو آسان بنا کر اور قرض جاری کرتے ہوئے آجروں کو مشکلات سے بچنے کے لئے مراعات کا اعلان کیا ہے۔ ان مراعات میں اجتماعی ضروریات میں چھوٹ ، اجرت کی ادائیگی ، ملازمین کو اجرت وصول کرنے کے لئے خصوصی اکاؤنٹس ، تنخواہوں کو برقرار رکھنے کے بجائے بینکوں سے قرض لینے ، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کیلئے درخواست فارم کی آسانیاں شامل ہیں۔ ان مراعات کے بارے میں مزید معلومات یہاں پائی جا سکتی ہیں۔

کرونا وائرس کس طرح کاروبار پر اثر انداز ہو رہا ہے؟

وبائی مرض کے دوران گھر بیٹھے ہوئے ، کاروبار کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم میں کیسے منتقل کیا جا سکتا ہے؟

چونکہ ملک میں کرونا وائرس وبائی امراض کی وجہ سے نقل و حرکت پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں ، لہذا اس وباء کی وجہ سے چھوٹے خوردہ فروشوں سے لے کر چین ریستوراں تک ، پورے پاکستان میں کاروباری ادارے متاثر ہوئے ہیں۔ گوگل ، سب سے بڑی عالمی کمپنیوں میں سے ایک نے آگے بڑھتے ہوئے اقتصادی ذمہ داری کو برداشت کرنے اور بحالی کی طرف لے جانے کیلئے ایسے کاروباروں کی مدد کرنے میں اپنی ذمہ داری بیان کی ہے۔

گوگل نے حال ہی میں پاکستانیوں کو "گرو وِد گوگل" ایک ویب سائٹ کا آغاز کیا ہے تاکہ ان کی مہارت ، کیریئر ، یا کاروبار میں اضافے میں مدد کیلئے مفت تربیت ، ٹولز اور ایونٹس سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے علاوہ ، یہ سائٹ ایک مفت ورچوئل ورکشاپ مہیا کرتی ہے جس کا مقصد پاکستانی کاروباری اداروں کو دور دراز کے کام سے نمٹنے اور ان وبائی امراض کے درمیان ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر منتقلی میں مدد فراہم کرنا ہے۔ گوگل ٹرینرز کے ذریعہ براہ راست منعقدہ ورکشاپس میں چھوٹے کاروباروں کیلئے آسان ڈیجیٹل ٹولز ، ٹِپس ، اور ٹِرکس پر توجہ دی جائے گی جو صارفین اور ملازمین دونوں سے رابطے میں رہیں گے۔ تاجر گوگل کی ویب سائٹ "گرو وِد گوگل کے ساتھ" اپنے کاروبار میں اضافے میں مدد کیلئے مزید نکات اور سفارشات بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

ورچوئل ورکشاپ میں شرکت نہ کر پانے والے کاروباری مالکان کی سہولت کیلئے ، گوگل پرائم ایپ کاروبار ، مارکیٹنگ ، نظم و نسق ، سے متعلق سبق صرف پانچ منٹ میں پیش کرتی ہے۔
کمپنی نے حال ہی میں 800 $ ملین امریکی عہد کا اعلان کیا ہے جس میں وہ دنیا بھر کے چھوٹے کاروباروں کی مالی اعانت ، اشتہار کے کریڈٹ اور وائرس کی لاگت کو پورا کرنے میں مدد کیلئے مالی اعانت فراہم کرے گی۔

حکومت سندھ نے کاروباری سرگرمیاں آن لائن دوبارہ شروع کرنے کیلئے کس معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کا مشورہ دیا ہے؟

حکومت سندھ نے کاروباری اداروں کو 27 اپریل سے اپنی سرگرمیاں آن لائن دوبارہ شروع کرنے کی مشروط اجازت دے دی ہے۔ شرائط میں بتایا گیا ہے کہ تاجروں اور کاروباری مالکان یہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مکمل طور پر آن لائن یا فون پر کاروبار کریں گے ، اور حکومت کے مشورہ کردہ ایس او پیز کو نافذ کریں گے۔

کاروائیاں شروع ہونے سے پہلے ، کرونا وائرس کے پھیلاؤ ، نشانیاں اور علامات اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں تفصیلی بریفنگ انگریزی ، اردو اور سندھی سمیت تمام عام طور پر سمجھی جانے والی زبانوں میں عملے کو فراہم کی جائے گی۔ کاروباری مالکان اس بات کیلئے ذمہ دار ہوں گے کہ تمام ملازمین حفاظتی پروٹوکول پر عمل کریں۔ سیفٹی میٹریلز ، جیسے دستانے ، ہینڈ سینیٹائزر اور تھرمل بندوقیں ، کام کی جگہ پر موجود ہوں

کاروباری اداروں کو پیر سے جمعرات صبح 9:00 بجے تا سہ پہر 3 بجے کے درمیان اپنے شٹر ڈاون کے ساتھ کام کرنے کی اجازت ہے۔ دکانوں پر کسی بھی کسٹمر کو ڈیل کرنے کی اجازت نہیں ہے ، صرف آن لائن آرڈرز ہی دئیے جائیں گے۔ ان کی فراہمی کرنے والوں کو ہمیشہ حفاظتی لباس اور ہیلمٹ پہننا ہو گا ، ہینڈ سینیٹائزر موجود ہوں ، سامان کی ترسیل گاہک کے دہلیز پر رکھنا اور اسے جراثیم کُشوں سے صاف کیا جائے۔ کم از کم ایک میٹر کا فاصلہ ہر وقت برقرار رکھا جائے اور نقد ہینڈلنگ کو کم سے کم کیا جائے گا۔ کاروباری اداروں کو لین دین کے لئے صارفین کو الیکٹرانک رسیدیں فراہم کرنا ضروری ہیں۔

حکومت کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے کاروبار کو بند کردے جہاں متاثرہ مریض نے کام کیا ہو یا اس کا دورہ کیا ہو۔ جو بھی کاروبار طے شدہ پروٹوکول کی کسی بھی خلاف ورزی پر پایا جاتا ہے وہ سندھ مہاماری بیماریوں کے کنٹرول ایکٹ 2014 کے ساتھ ساتھ کسی بھی قابل اطلاق مزدوری یا صنعتی قانون کے تحت کارروائی کے لئے ذمہ دار ہوگا۔

accountabilitylab PAKISTAN

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

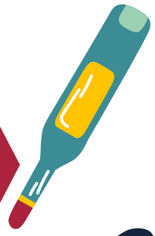

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

اگر ایسا ہے تو ۱۱۶٦ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی

انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے۔

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN